سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۹۱

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1991

سندھ سروس ٹربیونلز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1991

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۲ میں ترمیم

Amendment of Section 2 of Sindh Act XV of 1973

۳۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV میں دفعات 3-B،3-C،3-D کی شمولیت

Insertion of Section 3-B, 3-C, 3-D of Sindh Act XV of 1973

۴۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۸ میں ترمیم

Amendment of Section 8 of Sindh Act XV of 1973

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۱۹۹۱

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1991

سندھ سروس ٹربیونلز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1991

[۳۰جنوری ۱۹۹۱]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ سروس ٹربیونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ سروس ٹربیونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔اس آرڈیننس کو سندھ سروس ٹربیونلز (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۱ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔	Short Title and commencement
۲۔ سندھ سروس ٹربیونلز ایکٹ، ۱۹۷۳ میں، جس کو اس کے بعد بیان کیا گیا ایکٹ کہا جائے گا اس کی دفعہ ۲ کی شق (c) میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ سے پہلے، الفاظ اور عدد ''یا دفعہ 3-B'' کا اضافہ کیا جائے گا۔	۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۲ میں ترمیم Amendment of Section 2 of Sindh Act XV of 1973
۳۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3-A کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات شامل کی جائیں گی: ''3-B (ماتحت عدلیہ کے ارکان کے لیئے ٹربیونل) جب تک کچھ دفعہ ۳ میں شامل نہ ہو، ہائی کورٹ کا چیف جسٹس ہائی کورٹ کے تین ججز پر مشتمل ٹربیونل قائم کر سکتا ہے، جن میں سب سے زیادہ سینئر چیئرمین ہو گا اور دوسرے دو جج ٹربیونل کے رکن کے طور پر کام کریں گے اور اس طرح قائم کی گئی ٹربیونل کو ماتحت عدلیہ کے ارکان کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط سے متعلقہ معاملات میں مکمل دائرہ اختیار حاصل ہو گا، بشمول تادیبی معاملات کے''. (دفعہ 3-B کے تحت ٹربیونل پر دفعہ 3-A لاگو نہیں ہو گی)'' (دفعہ 3-C کے تحت ٹربیونل پر دفعہ 3-A لاگو نہیں ہو گی)'' 3-D [زیر التویٰ کیسز کی منتقلی]''3-D ماتحت عدلیہ کے ارکان کی ملازمت	۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV میں دفعات 3-B، 3-C، 3-D کی شمولیت Insertion of Section 3-B, 3-C, 3-D of Sindh Act XV of 1973

کی شرائط اور ضوابط سے متعلقہ تمام معاملات جو کہ سندھ سروس ٹربیونلز (ترمیم) آرڈیننس،'' ۱۹۹۱ کی شروعات سے فوری پیشتر دفعہ ۳ میں بیان کیئے گئے ٹربیونل کے سامنے زیر التویٰ ہوں گے، یہ دفعہ 3-B کے تحت قائم کی گئی ٹربیونل کو منتقل ہو جائیں گے۔

۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XV کی دفعہ ۸ میں ترمیم
Amendment of Section 8 of Sindh Act XV of 1973

۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (1) میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

بشرطیکہ دفعہ 3-B کے تحت قائم کی گئی ٹربیونل کے سلسلے میں قواعد ہائی کورٹ کی مشاورت سے بنائے جائیں گے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔